بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Federal Shariat Court

Islamabad 21 نومبر 2022ء

ڈاکٹر محمد مطیع الرحمٰن،

سینئر ریسرچ ایڈوائزر

فون نمبر 051-9203443

پریس ریلیز

وفاقی شرعی عدالت پاکستان نے ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کا کیس نمٹا دیا۔ تفصیلات کے مطابق ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن ایکٹ 1952ء کو درخواست گزار نے اس بنیاد پر چیلنج کیا تھا کہ متعلقہ قانون خلافِ اسلام ہے۔ واضح رہے کہ یہ قانون 1952ء میں بنا تھا جس کے تحت عوام کو گھر بنانے کے لئے سودی قرضے دیئے جاتے تھے جو کہ خلافِ اسلام ہے۔ معزز بنچ نے تمام تر دلائل اور ثبوتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اور فریقین کو سننے کے بعد یہ قرار دیا کہ متعلقہ قانون 2018ء میں بذریعہ ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن (Repeal) ایکٹ منسوخ ہو چکا ہے، اس لئے اس قانون کی مزید عملداری باقی نہیں رہی۔ تاہم یہ مدنظر رہے کہ متعلقہ قانون کی منسوخی کے لئے جس قانون کا اجراء کیا گیا تھا وہ مجریہ 2018ء کتابت کی غلطی پر مشتمل تھا، جس سے مجریہ 2018ء جاری کرنے کا مقصد فوت ہو رہا تھا۔ معزز عدالت نے اس امر کا نوٹس لیا کہ قوانین میں غلطیاں ناقابل برداشت ہیں کیونکہ ریاست کا نظام اسی سے چلتا ہے۔ بعدازاں معزز عدالت نے ان احکامات کے ساتھ درخواست نمٹا دی کہ وفاقی حکومت آئندہ کے لئے قوانین کے اجراء میں غلطیوں کا ادراک کرے۔ ان احکامات کے ساتھ کیس نمٹا دیا گیا۔

(ڈاکٹر مطیع الرحمٰن)

سینئر ریسرچ ایڈوائزر

وفاقی شرعی عدالت، پاکستان